سوال

(204) میت کو ثواب پہنچانے کے مشروع طریقے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۱۔ کیا قرآن خوانی کا ثواب مردوں کو پہنچتا ہے؟

۲۔ میت کو ثواب پہنچانے کے مشروع طریقے کونسے ہیں؟

۳۔ بعض لوگ دفن کے بعد اورچار یا سات دن کے بعد میت کے گھر جمع ہو کر کھانا کھاتے ہیں اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

۴۔ میت کی وفات کے بعد پہلی یا شب براء ت وغیرہ کو خاص طور پر غم منانا میت کے گھر افسوس کےلیے جانا بدعت ہے لیکن یہ بدعت کب سے شروع ہوئی؟ (محمد جہانگیر۔ میرپور) (۱۹ اگست ۱۹۹۴ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ مردوں کےلیے قرآنی خوانی کتاب و سنت سے ثابت نہیں بلکہ حنفی فقہاء نے اس کو بدعت قرار دیا ہے۔ علی متقی صاحب ’کنزالعمال‘‘ فرماتے ہیں:

’اَلاِجْتِمَاعُ لِلْقِرَائَةِ بِالْقُرْاٰنِ عَلَی الْمَیِّتِ بِالتَّخْصِیصِ فِی الْمَقْبَرَةِ اَوِالْمَسْجِدِ اَوِالْبَیْتِ بِدْعَةٌ مَذْمُومَةٌ۔‘

۲۔ میت کےلیے دعاء استغفار کرنا، حج کرنا، قربانی دینا اوربلا تعیین کے صدقہ خیرات کرنا وغیرہ سب مشروع امور ہیں۔

۳۔ شریعت میں تیجے، ساتویں اورچالیسویں وغیرہ کا کوئی ثبوت نہیں۔ حدیث میں ہے:

’مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَالَیْسَ مِنْہُ فَھُوَرَدٌّ‘ (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا اصْطَلَحُوا عَلَی صُلْحِ جَوْرٍ فَالصُّلْحُ مَرْدُودٌ، رقم: ۲۶۹۷)

یعنی ’’جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔‘‘

دراصل یہ ہندوانہ رسوم ہیں ان کا تذکرہ منوسمرتی میں موجود ہے۔

۴۔ یہ غلط قسم کی رسمیں ہیں۔ شریعت مطہرہ میں ان کا کوئی ثبوت نہیں۔ بدعت عام طور پر ماحول اور معاشرہ کی ایجاد ہوتی ہے۔ اس میں تاریخ کا تعین مشکل امر ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:219

محدث فتویٰ